



سوال

(199) ضعیف العمر شخص کی نمازوں اور روزوں کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ضعیف العمر سن اسی (80) کا رکھتا ہے کے دونوں زانوؤں میں درد اور اعصاب کا تشخ رہتا ہے، رکوع اور تشهد کی حالت میں تشنج اور درد شدید ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے رکوع و سجدہ کی تسلیحیں پڑھنی مشکل ہوتی ہیں بنا بریں اس کو پورے طور سے تشقی و تسلی نہیں ہوتی۔ فقط صبح کی نمازوں توں ادا کر لیتا ہے۔ باقی چار وقت کی نمازیں ادا کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ ایسا شخص ایک وقت کی نماز پر اکتفاء کر سکتا ہے۔ یا باقی نمازیں بھی ادا کرنے پر مجبور ہے۔ ایسا شخص فوت کردہ نمازیں قضا کرے یا نہ، اور روزہ نہ رکھ سکے کی وجہ سے ایک شخص کو سحر و افطار کر دیتا ہے۔ محمد رحیم اللہ، مدرس

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بوڑھا آدمی جب تک سن خرافت کہ نہ پہنچ جائے اور اس کے ہوش و حواس زائل نہ ہو جائیں، تمام شرعی احکام کا بدستور مکلف اور پابند رہتا ہے۔ ایک نماز بھی اس کے ذمہ سے ساقط نہیں ہوتی، البتہ نماز ادا کرنے کی کیفیت میں آسانی اور سہولت ہو جاتی ہے۔ اس اسی سالہ ضعیف العمر بیمار شخص کو اگر حسب دستور رکوع اور سجدہ کرنے اور ہر طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر قبلہ رو ہو کر پہچگانہ فرائض ادا کرے۔ رکوع و سجدہ سر کے اشارہ سے ادا کرنا کافی ہوگا۔ ایسے معذور اور بیمار کے لیے شرعاً یہی حکم ہے۔ تکلیف اور مشقت برداشت کر کے کھڑے ہو کر حسب دستور کسی ایک نماز کے ادا کر لینے سے بقیہ نمازی معاف نہیں ہوں گی۔ فوت کردہ نمازیں بھی لیٹ کر قضا کرے۔ رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتا ہے۔ تو مسکین کو کھانا کھلا دینا کافی ہے۔ (محدث دہلی ج: 11 ش: 1 ربیع الاول 1366ھ فروری 1947ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 316

محدث فتویٰ